



سوال

(247) بھول کر کھانے پینے والے کو یاد دلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عام لوگوں میں یہ بات مشہور ہے کہ اگر روزہ دار بھول کر کھانا یا پیتا ہے تو اسے یاد نہیں دلانا چاہیے کہ تم روزے سے ہو، کیونکہ اللہ ہی کھلاتا اور پلاتا ہے، شرعی طور پر اس کی کیا حیثیت ہے، وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ رسول اللہ کا ارشاد گرامی ہے: ”جو روزے دار بھول کر کھانی لے تو اسے اپنا روزہ پورا کرنا چاہیے کیونکہ اسے تو اللہ نے کھلایا اور پلایا۔“ [1]

لیکن اللہ تعالیٰ کے کھلانے پلانے کا یہ مطلب نہیں کہ روزے دار کو متنبہ نہ کیا جائے کیونکہ رمضان میں کھانا پینا یا ایسا کام کرنا جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہو، یہ ایک منکر کام ہے، جس کا اظہار نہیں ہونا چاہیے بلکہ روزے دار کو یاد دلا کر اس منکر کام کی روک تھام ضروری ہے، اگرچہ روزہ دار ذاتی طور پر معذور ہے اور بھول کر کھانے پینے سے اس کا روزہ متاثر نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پر کوئی تاوان یا قضا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسافر آدمی جسے روزہ رکھنا ضروری نہیں اسے بھی برسر عام کھانے پینے کی اجازت نہیں، اسے بھی دوسروں سے چھپ کر کھانا پینا چاہیے تاکہ اسے دیکھ کر دوسرے لوگ کھانے پینے کی جرأت نہ کریں۔ بہر حال جو روزہ دار بھول کر کھانا پیتا ہے اسے یاد دلانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اسے خبردار کرنا ضروری ہے تاکہ دوسرے لوگ ماہ رمضان میں دن کے وقت ایسے کام کرنے کی جسارت نہ کریں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

[1] صحیح بخاری، الصوم ۱۹۳۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 230



محدث فتویٰ